نمبر : 2610

کتاب کا نام	:	وفات نامہ حضرت غلام محمد منصوری رحمۃ اللہ علیہ
مصنف	:	نامعلوم
مہر ومالک	:	نامعلوم
سائز	:	22x14 cm
اوراق	:	۸
کاتب	:	نامعلوم
خط	:	نستعلیق
تاریخ کتابت	:	نامعلوم
زبان	:	اردو
موضوع	:	مرثیہ
آغاز	:	یا فتاح — ثنا حمد وتعریف معبود کون درودان ھین مختار محمود کون ثنا حمد کی بعد ای سامعان سناؤں میں یک درد کا داستان
اختتام	:	یہ خادم مدام محمد ہے اس کا نام - تمسیں وہ پایا عزت وحرمت واحترام چاتا مدد جناب سین ہر وقت صبح وشام - اور ہوئے وقت آخری پہ کلمہ سین اختتام منصور حق شناس غلام محمد است

حالت : غیر مجلد، بہتر انداز میں

نوٹ : ان اوراق میں غلام محمد منصوری رحمۃ اللہ علیہ کی وفات پر پڑھا گیا ایک اردو مرثیہ اور ایک مدح ہے۔ دونوں کا طرزِ تحریر الگ ہے۔ اختتام میں محمد جو نام ذکر کیا گیا ہے شاید وہ مدح کہنے والے کا نام ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ سرورق پر اس طرح

عبارت محرر ہے۔ ۲۱/شعبان کو رات کو صندل، ۲۲/شعبان کو عرس و وعظ، ۲۳ صبح کو وعظ۔

یہ ایک نادر اور نایاب نسخہ ہے۔ اس کے مصنف کے پیر کی، ایک اہم تصنیف کے لئے دیکھئے مخطوطہ نمبر 2342 کا وضاحتی نوٹ، وضاحتی فہرست جلد نہم۔ یہاں مرثیہ میں غلام محمد منصوری کی تاریخ وفات اس طرح درج ہے۔ سنیچر، ۲۳/شعبان ۱۲۶۰ھ۔ ان کا مرقد مکانِ خم نشین سے مشہور ہے۔ مزید یہ بتایا گیا ہے کہ آپ کی نمازِ جنازہ جامع مسجد (احمد آباد؟) میں پڑھی گئی تھی۔